اخبار الوفاق

محمد سیف اللہ نوید
معاون ناظم مرکزی دفتر وفاق

دینی مدارس کے فضلاء سے امتیازی سلوک بند کیا جائے

اسلام آباد (21 جنوری 2018ء) پنجاب حکومت دینی مدارس کے فضلاء سے امتیازی سلوک بند کرے، پنجاب حکومت دین بیزاری کی روش ترک کر کے دینی مدارس کے فضلاء کو ان کے جائز حقوق دے، دینی مدارس کے فضلاء کو اسلامیات ٹیچرز کے طور پر قبول نہ کرنا مدارس کی خیر خواہی کے حکومتی دعووں کی نفی ہے، وزیر اعظم پنجاب میں دینی مدارس کے فضلاء ے لیے ملازمت کے دروازے بند کرنے کا فوری نوٹس لیں ان خیالات کا اظہار اتحاد تنظیمات مدارس کے قائدین مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا مفتی منیب الرحمٰن، سینیٹر پروفیسر ساجد میر، مولانا عبدالمالک، حافظ ریاض حسین نجفی، مولانا محمد حنیف جالندھری، مولانا عبدالمصطفی ہزاروی، مولانا یسین ظفر، مولانا ڈاکٹر عطاء الرحمٰن اور مولانا افضل حیدری نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔ انہوں نے پنجاب حکومت کی طرف سے اسلامیات ٹیچرز کی بھرتی کے موقع پر دینی مدارس کے فضلاء کی اسناد اور درخواستوں کے نہ قبول کرنے پر شدید غم وغصہ کا اظہار کیا اور اسے بنیادی انسانی حقوق، پاکستانی قوانین کے منافی قرار دیا اور پنجاب حکومت سے پر زور مطالبہ کیا کہ وہ دینی مدارس کے فضلاء سے امتیازی سلوک بند کر کے انہیں ان کے جائز حقوق دے۔ اتحاد تنظیمات مدارس کے قائدین نے پنجاب میں دینی مدارس کے فضلاء کو اسلامیات ٹیچرز کے طور پر قبول نہ کرنے کو دین بیزاری قرار دیا اور وزیر اعظم سے مطالبہ کیا کہ وہ ایچ ای سی کی طرف سے تصدیق شدہ ڈگری کے مسترد کیے جانے کے خلاف فوری نوٹس لیں۔ تمام مکاتب فکر کے رہنماؤں نے پنجاب حکومت کی طرف سے دینی مدارس کے فضلاء کے لیے ملازمت کے دروازے بند کرنے کو مدارس کے بارے میں خیر خواہی کے حکومتی دعووں کی نفی قرار دیا اور فوری طور پر اس پر نظر ثانی کا مطالبہ کیا۔

شہادۃ العالمیہ کو قبول نہ کرنا مدارس کے فضلاء کی حق تلفی ہے

(اسلام آباد (31 جنوری 2018) پنجاب حکومت کی طرف سے تمام مکاتب فکر کے دینی مدارس کی اسناد کو مسترد کرنے کا طرز عمل افسوسناک ہے، مدارس کے فضلاء کے ساتھ امتیازی سلوک بند کیا جائے۔ عربی ٹیچرز کی اسناد کے

ساتھ بی اے کی اضافی شرط غیر ضروری، ملکی قوانین کی خلاف ورزی اور طے شدہ معاہدوں سے انحراف ہے۔ آرٹس ٹیچرز کیلئے شہادۃ العالمیہ کو قبول نہ کرنا مدارس کے فضلا کی حق تلفی اور قوم کے ہزاروں بچوں کو مین اسٹریم میں آنے سے روکنے اور احساس محرومی کو اجاگر کرنے کے مترادف ہے، جبکہ اس پالیسی کے تحت آرٹس ٹیچرز کی اسامیوں کیلئے یونیورسٹی وکالج سے پاس شدہ ایم اے اسلامیات حضرات اہل ہیں۔

ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت کی طرف سے حالیہ دنوں میں ایجوکیٹرز کی بھرتی کا سلسلہ شروع ہوا۔ تمام مکاتب فکر کے مدارس کے فضلاء اور شہادۃ العالمیہ کے جملہ حاملین اس ناانصافی کا شکار ہوئے ہیں۔ مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ اس صورتحال پر ہم نے اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کی قیادت سے مشاورت کی، مشترکہ لائحہ عمل کے تحت کئی اقدامات اٹھانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس سلسلے میں جب پنجاب حکومت کے محکمہ تعلیم کے ذمہ داران سے بات ہوئی تو اندازہ ہوا کہ آرٹس ٹیچرز کیلئے جہاں یونیورسٹی اور کالج سے پاس شدہ ایم اے اسلامیات قابل قبول ہے وہیں شہادۃ العالمیہ جو ایچ ای سی کے نوٹیفکیشن کے مطابق ایم اے اسلامیات کے مساوی ہے کو تسلیم نہیں کیا جارہا، جو ہمارے لیے باعث تشویش ہے۔

مولانا جالندھری نے کہا کہ دینی مدارس کے فضلاء آرٹس کے دیگر مضامین بھی پڑھانے کی اہلیت رکھتے ہیں، انہیں صرف اسلامیات ہی نہیں دیگر مضامین کی تدریس کے مواقع بھی مہیا کیے جانے چاہییں اور باقی امیدواروں کے ساتھ دینی مدارس کے فضلاء کو بھی میدان میں اترنے کا موقع دیا جانا چاہیے۔ مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ حکومتی بدنیتی اس بات سے بھی واضح ہوتی ہے کہ عربی ٹیچرز کے لیے بی اے کی اضافی شرط عائد کر دی گئی جبکہ ایچ ای سی نے کسی قسم کی اضافی شرط کے بغیر دینی مدارس کی ڈگری کو تسلیم کر رکھا ہے۔

مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ پنجاب کی حکومت سے ہمارے چار اصولی مطالبات ہیں (1) عربی ٹیچرز کے لیے بی اے کی شرط فی الفور ختم کی جائے، (2) تمام وفاقوں کے فضلاء سے امتیازی سلوک بند کیا جائے، (3) پہلے کی طرح اسلامیات ٹیچرز کی آسامیوں کا الگ سے اعلان کیا جائے اور حیلے بہانوں سے اسلامیات ٹیچرز کے طور پر مدارس کے فضلاء کی بھرتیاں بند نہ کی جائیں اور نمبر (4) یہ کہ آرٹس ٹیچرز کے طور پر بھی دینی مدارس کے فضلاء کو درخواستیں، اسناد اور خدمات پیش کرنے اور دیگر امیدواروں کی طرح مقابلے میں حصہ لینے کا موقع فراہم کیا جائے۔

پنجاب کی حکومت کی جانب سے دینی مدارس کے فضلاء کا مسئلہ حل کرنے کی رضامندی

اسلام آباد (2 فروری 2018) پنجاب حکومت کی جانب سے دینی مدارس کے فضلاء کی اسناد کا قضیہ حل کرنے کے حوالے سے رضامندی خوش آئند ہے، وفاق المدارس اور اتحاد تنظیمات مدارس کے اصولی موقف کو تسلیم کرتے ہوئے ایجوکیٹرز بھرتیوں میں دینی مدارس کے طلباء کی حق تلفی کا سلسلہ روکنے پر پنجاب حکومت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں، ایجوکیٹرز بھرتی کے معاملے میں حتمی رائے نوٹیفیکیشن دیکھ کر ہی قائم کی جاسکتی ہے تاہم سیکرٹری تعلیم کی یقین دہانی کو درست سمت کی طرف پیش رفت قرار دیا جاسکتا ہے، مسئلہ کے لیے کردار ادا کرنے والوں اور مدارس کے فضلاء کی آواز میں آواز ملانے والوں کے شکر گزار ہیں ان خیالات کا اظہار ترجمان اتحاد تنظیمات مدارس اور جنرل سیکرٹری وفاق المدارس العربیہ پاکستان مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے ایک اخباری بیان میں کیا۔ انہوں نے بتایا کہ پنجاب میں ایجوکیٹرز بھرتی کے دوران دینی مدارس کے فضلاء کی درخواستیں اور اسناد مسترد کیے جانے پر ملک بھر میں تشویش واضطراب کی لہر دوڑ گئی تھی اس حوالے سے وفاق المدارس العربیہ پاکستان اور اتحاد تنظیمات مدارس کے قائدین نے کردار ادا کیا، صدائے احتجاج بلند کی، مختلف ذرائع سے مدارس کے طلباء کی حق تلفی کا سلسلہ روکنے کی کوشش کی خاص طور پر وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کے رکن مولانا حافظ فضل الرحیم مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور نے ہماری درخواست پر مختلف مکاتب فکر کے علماء کرام کے ہمراہ سیکرٹری تعلیم حکومت پنجاب سے ملاقات کی اور انہیں وفاق المدارس اور فضلاء کے موقف سے آگاہ کیا جس پر سیکرٹری تعلیم نے دینی مدارس کے فضلاء کی درخواستیں اور اسناد قبول کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کرنے کا کہا۔ مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ سیکرٹری تعلیم کی جانب سے نوٹیفکیشن کا اجراء درست سمت کی طرف پیش رفت اور خوش آئند اقدام ہے تاہم حتمی اطمینان کا اظہار پالیسی کی تبدیلی کے نوٹیفکیشن کو دیکھ کر ہی کیا جاسکتا ہے۔ مولانا جالندھری نے اس قضیے کے حل کے لیے کردار ادا کرنے والوں اور دینی مدارس کے فضلاء کے حق میں آواز بلند کرنے والوں کا بطور خاص شکریہ ادا کیا۔

آزاد کشمیر اسمبلی میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا تاریخی فیصلہ

اسلام آباد (7 فروری 2017ء) آزاد کشمیر اسمبلی سے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا فیصلہ تاریخ کا تابناک اور روشن باب ہے، اس فیصلے سے قادیانیوں کی ریشہ دوانیوں اور فریب کاریوں کی روک تھام ہوسکے گی، عالم اسلام کے دیگر ممالک بھی قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت ڈکلیئر کریں، عالمی برادری قادیانیوں کو غیر مسلموں کے طور پر ڈیل کرے، آزاد کشمیر اسمبلی، کشمیر کونسل کے جملہ اراکین اور تحریک ختم نبوت کے کارکنان مبارکباد کے مستحق ہیں، پوری

قوم اس فیصلے پر شکرانے کے نوافل ادا کرے ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا انوارالحق، مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی اور مولانا محمد حنیف جالندھری نے آزاد کشمیر اسمبلی سے قادیانیوں کے غیر مسلم اقلیت قرار پانے کے فیصلے پر خوشی اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کیا-وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے اس فیصلے کو تاریخ کا تابناک اور یادگار باب قرار دیتے ہوئے پوری قوم سے اپیل کی کہ وہ اس فیصلے پر شکرانے کے نوافل ادا کریں-وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے کہا کہ دیر آید درست آید کے مصداق اس فیصلے کے دوررس اثرات مرتب ہوں گے اور اس کے ذریعے قادیانیوں کی ریشہ دوانیوں اور فریب کاریوں کی روک تھام کی جاسکے گی-وفاق المدارس کے قائدین نے عالم اسلام کے دیگر ممالک سے بھی اپیل کی کہ وہ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیں اور اپنی ریاستوں کو قادیانیوں کی شرانگیزیوں سے بچانے کا اہتمام کریں-وفاق المدارس کے قائدین نے عالمی برادری سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ قادیانیوں اور مسلمانوں کے مابین فرق کو ملحوظ رکھیں اور قادیانیوں کو مسلمانوں کے طور پر ڈیل کر کے مسلمانوں کی حق تلفی سے باز رہے-وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے آزاد کشمیر حکومت، قانون ساز اسمبلی اور کشمیر کونسل کے اراکین بالخصوص تحریک ختم نبوت آزاد کشمیر کے کارکنان کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ رب العزت ان سب کی مساعی جمیلہ کو شرف قبولیت عطا فرمائیں-آمین

بقیہ: علامہ نیمویؒ اور آثارالسنن

(۱۰) **تبصرۃ الانظار فی رد تنویر الابصار:** تنویر الابصار کے رد میں تین صفحات پر مشتمل ایک مختصر رسالہ ہے۔ جس میں مولف تنویر الابصار کے غلط حوالے اور اپنے مدعا کو ثابت کرنے کے لیے کی گئی غلط تاویلات کی قلعی کھولی گئی ہے۔ یہ سیر بنگال کے ساتھ مصنف کی زندگی ہی میں شائع ہوا تھا۔

(۱۱) **آثارالسنن:** علامہ نیمویؒ کا شاہکار اور ان کی وجہ شہرت یہ کتاب ہے، جس کا مفصل تذکرہ آئندہ صفحات میں آئے گا۔

(۱۲) علامہ نیمویؒ کے صاحبزادے مولانا عبدالرشید فوقانیؒ نے ان کتابوں کے علاوہ تین اور کتاب ''لامع الانوار فی نظر المختار''، ''تذئیل'' اور ''الجلی فی رد قول المحلی'' کا تذکرہ کیا ہے۔ آخر الذکر کتاب خدا بخش لائبریری پٹنہ میں موجود ہے۔ محلی کے بعض اقوال کی اس میں تردید کی گئی ہے۔ (باقی آئندہ)